5869 ـ گمراہ فرقہ جو کہ لوگوں کے مال کوحلال سمجھتا اور اپنے علاوہ کسی اور کی طرف دیکھتا بھی نہی

سوال

انڈونیشیا میں ایک ایسا فرقہ ہے جن کے بہت ہی عجیب وغریب قوانین ہیں (بہت ہی متشدد قوانین) جوکہ انہیں اس بات کی اجازت دیتے ہیں کہ دوسرے لوگوں کی اشیاء ان کی اجازت کے بغیر استعمال کرلیں اس لئے کہ وہ کہتے کہ یہ اشیاء اللہ تعالی کی ملکیت ہیں ، اور وہ اپنی جماعت کے علاوہ کسی اور کی طرف نہ تو دیکھتے اور نہ ہی اسے چھوتےہیں ۔
اور ان کے قوانین میں سے یہ بھی ہے کہ وہ مضامین طبعی جو کہ انہیں مدرس پڑھاتے ہیں ان پر ان کا ایمان نہیں ہے ، مثلا یہ کہ زمین میں قوت جازبیت ہے یہ مہم نہیں بلکہ اہم یہ ہے کہ ہم کس چیز کا جواب تلاش نہ کریں کیونکہ اللہ تعالی اسے جانتا ہے ۔
تو میرا سوال یہ ہے کہ کیا یہ جماعت اور فرقہ صحیح راہ پر ہے ؟
اس گروہ نے ہمارے درمیان بہت ہی زیادہ تشویش پیدا کر دی ہے تو آپ سے گزارش ہے کہ جواب سے نوازیں گے ۔ والسلام علیکم ۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جو کچھ سوال میں بیان کیا گیا ہے اس کی وجہ سے یہ جماعت گمراہ ہے جس کے عقائد وافکاراور معاملات گمراہ کن ہیں ، تعجب تو اس بات پر ہے کہ آپ یہ کہتے ہیں کہ ان کے قوانین میں بہت ہی زیادہ تشدد پایا جاتا ہے لیکن اس کے باوجود وہ ایسی بری سستی اور کاہلی کا شکار ہیں کہ وہ لوگوں کی اشیاء ان کی اجازت کے بغیر استعمال کر کے حد سے بھی تجاوز کررہے ہیں جو کہ ظلم ہے ، اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اوریہ راستہ ان لوگوں پر ہے جو خود دوسروں پر ظلم کریں ، اور زمین میں ناحق فساد کرتے پھریں ، یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے دردناک عذاب ہے الشوری (42)

اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کا فرمان ہے :

(ہر مسلمان کا دوسرے مسلمان پر اس کا خون اور مال اور اس کی عزت حرام ہے) صحیح مسلم (4650)

اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(خبردار کسی شخص کے لئے اس کے بھائ کے مال میں سے کچھ بھی اس کی اجازت کے بغیرحلال نہیں) مسند احمد (20170)

تومال کے خالق اور اس کے رب نے ہی یہ حرام کیا ہے کہ لوگوں کے اموال میں ان پر زیادتی کی جائے اللہ تعالی نے یہ مال انہیں دنیا میں دیا اور اس بات کی اجازت دی ہے کہ وہ اسے اپنی ملکیت میں لیں تو پھر اس جماعت کے لوگ اس غلط اورفاسد مبرر کے ساتھ باتیں بناتے ہوئے اللہ تعالی کے احکام کی مخالفت کیوں کرتے ہیں ۔

پھر ان کا غلو اس بات سے بھی ظاہر ہوتاہے کہ یہ لوگ اپنی جماعت کے علاوہ کسی اور کو چھوتے تک نہیں اور نہ ہی ان سے کلام کرتے ہیں ، اور مجھے تو اس پر تعجب ہے کہ جب یہ لوگ کسی اور کی طرف دیکھنا بھی جائز نہیں سمجھتے تو لوگوں کے درمیان زندگی کیسے گذار رہے ہیں ؟ !!

پھریہ بھی ہے کہ انہوں نے آسمان وزمین میں غور وفکر اور ان میں اللہ تعالی مخلوق کی معرفت کویہ کہ کر معطل کر کے رکھ دیا ہے کہ ظاہری اور طبعی اشیاء میں بحث کرنا اور ان کے متعلق سوالوں کے جوابات تلاش کرنا ممنوع ہیں ،حالانکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اس فرمان کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

کہہ دیجئے ! کہ زمین میں چل پھر کر دیکھو تو سہی کہ کس طرح اللہ تعالی نے پیدائش کی ابتدا کی ، پھر اللہ تعالی ہی دوسری نئ پیدائش کرےگا ، اللہ تعالی ہر چیز پر قادر ہے العنکبوت (20)

اور اللہ تبارک وتعالی کا فرمان ہے :

آپ کہہ دیجئے کہ تم غور تو کرو کہ آسمان و زمین میں کیا کیا چیزیں ہیں یونس (101)

اور اللہ سبحانہ وتعالی کے فرمان کا ترجمہ ہے :

کیا یہ اونٹوں کو نہیں دیکھتے کہ وہ کس طرح پیدا کیئے گئے ہیں ، اور آسمان کو کس طرح اونچا کیا گیا ہے ، اور پہاڑوں کو کر طرف کہ وہ کس طرح گاڑ دیئے گئے ہیں ، اور زمین کی طرف کہ وہ کس طرح بچھا دی گئ ہے الغاشیۃ ۔

اس کے علاوہ وہ نصوص جو کون میں غور وفکر کرنے اور اللہ تعالی نے جو کچھ پیدا فرمایا ہے اس کی معرفت پر دلالت کرتی ہیں ۔

تو اس طرح کے افکار و عقائد صرف ایسے معاشرے میں پنپ اور رواج پاسکتے ہیں جہاں جہالت کا دور دورہ ہو اور اس معاشرے کے لوگ کنند ذہن کے مالک اور بہت ہی زیادہ سادگی رکھتے اور دین اسلام کے قواعد اور واجبات سے واقف نہ ہوں ۔

اس لئے واجب اور ضروری ہےکہ اس گمراہ فرقے کے لوگوں کو نصیحت کی جائے اور انہیں حق کی دعوت دی جائے تاکہ وہ حق کو پہچان کر اس کی طرف لوٹ آئیں ۔

اور اسی طرح دوسرے لوگوں کو اس فرقہ کے باطل افکار سے آگاہ کیا جائے اور انہیں اس میں وقوع سے بچانے کی کوشش کی جائے ، اللہ تعالی ہمیں اور آپ کوبھی بدعات وگمراہی اورکج روی سے محفوظ رکھے آمین ۔

اور اللہ تعالی ہی سیدھی راہ دکھانے والا ہے ۔

واللہ تعالی اعلم .